جماعت ہشتم اردو سبق نمبر ۵ (نظم)

۴: اعراب لگائیے۔

زَرِّیں سِطْوَت ضَوفِشاں۔
سَتْرِ نگوں آئِذ۔ قُوسِی۔ ہِلال۔ فَلَک

۶:- مرکزی خیال:-

اس نظم میں شاعر نے اپنے وطن کے پرچم کو خراجِ عقیدت و تحسین پیش کیا ہے یہ پرچم نہ صرف ہماری آزادی و خود مختاری کی علامت ہے بلکہ ہماری روایات و اقدار کا بھی امین ہے۔ اس پر بنا چاند ستارہ ہماری ترقی و خوشحالی اور بیدار بختی کا استعارہ ہے۔

۸ درست جملے:-

وہ ہر روز وہاں جاتا ہے
وہ ہر روز مجھے ملتا ہے (یا)
وہ آئے دن مجھے ملتا ہے۔
بھائی نے کہا کہ مجھ سے ملے
بچے کی آنکھ کھل گئی۔

نوٹ:- س نمبر ۲، ۵، ۷ کے جوابات طلبا و طالبات "نظم کی تشریح" نظم پڑھ کر خود لکھیں۔ اردو کی تخلیقی لکھائی سابقہ علم، مشاہدے اور تخیل کی بنا پر خود لکھیں۔

جماعت ہشتم اردو
نظم: "ہمارے وطن کا نشان"
سوالات کے جوابات

(الف) ہمارے وطن کا نشان سے مراد ہمارا چاند ستارے والا قومی پرچم ہے۔ یہ سبز ہلالی پرچم ہماری آزادی و خود مختاری کا نشان ہے۔

(ب) ہمارے قومی پرچم سے "عرب و عجم" لرزاں تھے اور "خاقان و جم" ترساں تھے۔ یعنی دنیا کی تمام اقوام اس نشان کی ہیبت (کہ ہلال تیغ خمدار کی صورت اور ستارہ جس کی تابندگی ترقی و خوشحالی کی عکاسی تھی) سے لرزاں تھے اور اسے سرنگوں کرنے ~~کے لیے ترسا~~ کی خواہش رکھتے تھے۔

(ج) ہمارے قومی پرچم پر ستارہ ہماری خوش نصیبی، بیدار بختی، ترقی و خوشحالی کی چمک کی نشان دہی کرتا ہے۔

(د) شاعر نے بہادر غازیوں کی ہمت کو مضبوط اور قوت کو جواں کہا ہے یعنی ہمارے غازیوں کے حوصلے بلند اور جذبے جواں ہیں۔

۳

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضوفشاں	روشنی بکھیرنے والا	رشکِ فلک	جس پر آسمان رشک کرے
تیغ	تلوار	تیغ رواں	چلتی ہوئی تلوار
خمدار	مڑی ہوئی، چاند ہلال کی شکل کی	بختِ بیدار	جاگتا نصیب، خوش قسمتی
بخت	نصیب	جبینِ وطن	وطن کا ماتھا